زمانہ اپنی ہر کروٹ میں لاکھوں رنگ بدلتا ہے
مگر اس کو بھی حسرت ہے کہ ہو گرگٹ نہیں سکتا
(حضرت امیر شریعت قدس سرہٗ)

الہامی گرگٹ

یعنی

متنبی قادیان کے مختلف بہروپ

مرتبہ

مولانا ابوالبشیر صاحب عرفانی (علامہ مولوی فاضل)

صدر مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور شرقیہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ۔ ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی ۔ یعنی میرے بعد تیس کے قریب جھوٹے مدعی نبوت ظاہر ہوں گے اور حافظ ابن حجرؒ شارح بخاری نے فتح الباری میں ایک روایت امام بیہقی سے نقل کی ہے جس میں جھوٹے مدعیانِ نبوت کی تعداد ستر بتلائی گئی ہے ۔ دونوں روایتوں کو تطبیق دیتے ہوئے شارح بخاری فرماتے ہیں گرے پڑے احمق ، بے عقل اور دماغی توازن کھونے والے تو ستر کے قریب ہوں گے لیکن جن کا فتنہ امت کو پریشان کرے گا وہ تیس کے قریب ہیں ۔
ہمارا یقین ہے کہ مرزا قادیانی ان تیس دجالوں میں ایک ہے جس کے فتنے نے امت مسلمہ کو پریشان کر رکھا ہے خدا تعالیٰ مسلمانوں کو ان فتنوں سے محفوظ فرمائے ۔ آمین ۔

قبل ازیں یہ رسالہ " الہامی گرگٹ " کے نام سے شائع ہوا تھا ۔ ہماری مجلس احمد پور شرقیہ کے امیر نے لکھا تھا فوری طور پر ایک ہزار طبع کرایا گیا تھا چند دنوں میں وہ ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اگرچہ اس موضوع پر ہمارے اکابر مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے دعاوی مرزا کے نام سے ایسے ہی حضرت

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی رح نے بھی اسی نام سے لکھا تھا لیکن ہمارے محترم بھائی عرفانی نے اس میں جو دلچسپی پیدا کی وہ اس کے نام سے ظاہر ہے اب دوبارہ اسے لکھ کر ملتان سے شائع کیا جارہا ہے ۔ پہلے یہ رسالہ اس وقت شائع کیا جارہا تھا جب قادیانی فرقہ سرکاری طور پر مسلمان کہلاتا تھا مگر اس وقت سرکاری طور پر بھی قادیانی غیر مسلم قرار دیئے جاچکے ہیں ۔ قادیانی سربراہ مرزا غلام احمد کے درج ذیل عقائد باطلہ اور دعاوی کفریہ کی وجہ سے انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے ۔ امت مسلمہ کے مسلّمہ بزرگ امام الائمہ سراج الامۃ حضرت نعمان بن ثابت الملقب بابی حنیفہ رح کا رولنگ ہے جس کو شرح فقہ اکبر میں علامہ علی قاری رح نے بایں الفاظ نقل کیا ہے دعوی النبوۃ بعد نبینا صلی اللہ علیہ وسلم کفر بالاجماع ۔ ترجمہ :- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بالاتفاق دعوٰی نبوت کفر ہے (شرح فقہ اکبر)

قارئین کرام یہ سن کر تعجب کریں گے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسیلمہ کذاب سے لے کر مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی تک کئی لوگ مدعی نبوت "الوہیت"، مسیحیت ، مہدویت اور مظہریت کے دعاوی کرنے والے گذرے ہیں اور اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ خود متنبئ قادیان کے آستینوں میں چودہ عدد مدعیانِ نبوت و مہدویت ظاہر ہو چکے ہیں جن کے نام ہم پوری تفصیل کے ساتھ آخر کتاب میں سنہ وار درج کر رہے ہیں ان کا اجمالی تذکرہ اور تعداد حسب ذیل ہے :-

۱- مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد تک ۳۱ ، افراد مدعی نبوت گذرے ہیں ۳۲ واں مرزا غلام احمد ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرزا قادیانی تک سات جھوٹے مدعی مسیحیت گذرے ہیں ان میں مرزا قادیانی آٹھواں ہے ۔

۲- نیز سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر مرزا قادیانی تک چار عدد خدائی کا دعوٰی کرنے والے گذرنے ہیں پانچواں مرزا غلام احمد ہے ۔

۳- اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرزا قادیانی تک چار آدمی مظہر خدا ہونے کہ مدعی گذرے ہیں پانچواں مرزا غلام احمد قادیانی کا نمبر ہے ۔

۴- نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا قادیانی تک ۹ - آدمی مدعی مہدویت گذرے ہیں ان میں دسواں نمبر مرزا قادیانی کا ہے ۔

۵- ایسے ہی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا قادیانی تک چار اشخاص مامور من اللہ ہونے کے مدعی گذرے ہیں مرزا قادیانی کا نمبر پانچواں ہے ۔

۶- اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا تک ایک عدد مظہر فاطمہ ہے ۔

کل تعداد ان کی ۶۱ ہوتی ہے ۔

مرزا غلام احمد کے بعد سے سنہ ۱۹۸۳ء تک ۔

۷- دس آدمی مدعی نبوت گذرے ہیں ان میں اکثر مرزا غلام احمد کے مرید ہیں

۸- ایسے ہی مرزا قادیانی سے اب تک مدعی مسیحیت ۲ ہیں ۔

۹- ایسے ہی مرزا قادیانی کے بعد سے اب تک ۱۹۸۳ء تک مظہر یوسف ہونے کے مدعی دو ہیں ۔

۱۰- نیز اسی طرح مرزا قادیانی کے بعد اب تک پیروان مرزا قادیانی سے دو عدد مامور من اللہ ہونے کے دعوے دار ہیں ۔

١١- مزید مرزا قادیانی کے بعد سے اس وقت تک ۱۹۸۳ء تک چار عدد مدعی مہدویت گزرے ہیں اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

نوٹ:- یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے۔ جتنے بھی جھوٹے مدعی نبوت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے اب تک گزرے ہیں سب نے ایک دعویٰ کیا ہے۔ یا دو دعوے کئے ہیں لیکن ہمارے دور کے مسیلمہ پنجاب نے ستر دعاوی کئے ہیں چونکہ کسی ایک دعویٰ پر انہیں قرار نہیں اس لیے ہم نے اس رسالہ کا نام الہامی گرگٹ رکھا ہے جیسے گرگٹ رنگ بدلتا ہے ایسی ہی مرزا صاحب نے دعاوی بدلے ہیں۔ اس لیے ہم نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا شعر اس پر فٹ کیا ہے۔

زمانہ اپنی ہر کروٹ میں لاکھوں رنگ بدلتا ہے
مگر اس کو بھی حسرت ہے کہ ہو گرگٹ نہیں سکتا

(از سواطع الالہام)

مرتبہ:- سید ابوذر بخاری ملتان

احقر الانام
عبدالرحیم اشعر ناظم تبلیغ
مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
جنوری ۱۹۸۴ء

یوں تو مہدی بھی ہو، عیسیٰ بھی ہو، سلمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَوْفَوْا عَہْدَہٗ

اَمَّا بَعْدُ!

عقیدۂ ختم نبوت اسلام میں اساسِ دین کا درجہ رکھتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی تاویل اور ردّ و بدل کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں چنانچہ حضرات خلفاءِ راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے لے کر اسلام کی تیرہ ۱۳سو سالہ تاریخ شاہد ہے کہ کبھی کسی مدعی نبوّت کو برداشت نہیں کیا گیا۔ دین مبین کی جس عمارت کو قرآن کریم ایسی مکمل کتاب اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخر الاولین والآخرین، رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین، خاتم النبیّین کی ذاتِ گرامی سے کامل و اکمل کیا گیا تھا، تاریخ اسلام میں جب کبھی کسی کاذب اور دجّال نے اس طرف نگاہ اٹھائی تو عمائدین اسلام نے اس سے ظلّی و بروزی کا سوال کئے بغیر بدبخت کو ٹھکانے لگا دیا، اور ایسی زبان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیا۔

متنبّیٔ کادیان

اسلامی تاریخ میں یہ المناک حادثہ ہے کہ ایک جھوٹا مدعیٔ نبوت انگریزی دور میں " **انگریز کا خود کاشتہ پودا** " بن کر اٹھا۔ انگریز کے سایہ شفقت میں پروان چڑھا اور عقائدِ باطلہ ایجاد کر کے وہ گل کھلائے کہ الامان والحفیظ

کادیان ضلع گورداسپور کا ایک قصبہ ہے، ناظرین کرام یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ یہ جھوٹا مدعی نبوت مسلمۂ پنجاب دراصل ایک دیہاتی زمیندار کا بیٹا تھا جو ابتداءً کچہری میں قلیل تنخواہ پر ملازمت کرتا تھا۔ پیٹ کے دوزخ کو بھرنے کے لئے امتحان مختاری میں بیٹھا مگر بدقسمتی سے فیل ہو کر تلاش روزگار میں کچھ مدّت سرگرداں رہا۔ پھر تبلیغِ اسلام کے نام پر چندہ جمع کرنا شروع کر دیا اور مبلغ اسلام کا روپ دھار لیا۔ اور جب کچھ چندہ کی فراوانی ہوئی تو اور قدم بڑھا کر مبلغِ اسلام سے ترقی کر کے مجدّد دین ہونے کا دعویٰ کیا۔ جب انگریز کی مہربانیوں سے حالات اور سازگار ہوئے تو رسول اور خاتم الانبیاء بن بیٹھا اپنی روحانیت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے (العیاذ باللہ) بڑھ کر بتایا۔ کادیان کو رسوؔل کی تخت گاہ قرار دیا اور اپنی بیوی کو امُ المومنین کہلوایا۔ غرضیکہ تمام خصوصیات نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر ڈاکہ مارا۔ یہی نہیں بلکہ عقائد

باطلہ میں اور آگے بڑھے اور اپنے آپ کو خدا بلکہ خدا کا باپ کہلوانا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ آخر عمر میں کرشن اوتار اور جے سنگھ بہادر بھی بن بیٹھا۔ چنانچہ تحققاتی عدالت کی رپورٹ جسے مرزائی صاحبان صحیفۂ آسمانی خیال کرتے ہیں، ہمارے اس دعویٰ پر گواہ ہے:-

" مارچ ۱۸۸۲ء میں مرزا غلام احمد نے دعویٰ کیا کہ انھیں الہام ہوا ہے اور اللہ تعالےٰ نے ایک مقصد تفویض کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں گویا وہ مامور من اللہ ہیں۔ ۱۸۸۸ء میں انھوں نے پھر ایک الہام کی بنا پر اپنے مؤیدین سے بیعت کا مطالبہ کیا۔ ۱۸۹۰ء کے اواخر میں مرزا صاحب کو پھر الہام ہوا کہ یسوع ناصری (عیسیٰ ابن مریم) نہ صلیب پر فوت ہوتے، نہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے، بلکہ جب وہ صلیب پر زخمی ہو گئے، تو ان کے شاگردوں نے انھیں اسی مجروح حالت میں صلیب پر سے اتار لیا اور ان کے زخموں کا علاج کیا۔ اس کے بعد وہ کشمیر چلے گئے اور وہیں طبعی موت مر گئے۔ یہ عقیدہ غلط ہے کہ وہ قیامت کے قریب اپنے اصلی جسم عنصری کے ساتھ دوبارہ ظاہر ہوں گے۔ ان کے دوبارہ ظہور کا وعدہ کا مطلب صرف یہ ہے کہ عیسیٰ بن مریم کے صفات و اخلاق رکھنے والا ایک اور شخص امت محمدیہ میں پیدا ہوگا۔

یہ وعدہ پورا ہو چکا ہے اور مرزا غلام احمد ہی وہ مثیل عیسیٰ اور مثیل مسیح موعود واقع ہوئے ہیں۔ اس عقیدہ کی اشاعت پر مسلمانوں میں اضطراب پیدا ہو گیا۔ کیونکہ یہ اس عام مسلمہ عقیدہ کے منافی تھا کہ عیسیٰ ابن مریم جسم عنصری کے ساتھ آسمان سے اُتریں گے چنانچہ علمائے دین نے اس کی شدید مخالفت شروع کر دی۔ اس کے بعد مرزا صاحب نے "مہدی موعود" ہونے کا دعوےٰ بھی کیا اور اعلان کیا کہ میں ایسا مہدی نہیں جو جنگ و خونریزی میں مصروف ہو جاؤں بلکہ میں مہدی معقول ہوں اور دلائل و براہین کی قوت سے اپنے مخالفین کو مغلوب کروں گا۔ اس نئے دعویٰ سے مرزا صاحب کی مخالفت زیادہ بھڑک اٹھی اور علمائے دین ان کے خلاف کفر کے فتوے صادر کرنے لگے۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں مرزا صاحب نے ایک اور عقیدے کا اظہار کیا کہ آج کے بعد جہاد بالسیف کا قصہ ختم ہے اب جہاد اسی پر موقوف ہے کہ مخالف کو دلیل و برہان سے قائل کرنے کی کوشش کی جائے۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں مرزا صاحب نے ظلّی نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور "ایک غلطی کا ازالہ" کے عنوان سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں بتایا گیا کہ ختم نبوت کے عقیدے کا مطلب یہ ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال

کے بعد کوئی ایسا نبی پیدا نہ ہو گا، جو کسی نئی شریعت کا حامل ہو لیکن کسی غیر تشریعی نبی کا ظہور، عقیدہ ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے۔ نومبر سنہ ۱۹۰۴ء میں مرزا صاحب نے سیالکوٹ کے ایک جلسہ عام میں "مثیل کرشن" ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔!"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت مقرر کردہ (زیر پنجاب ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۵۴ء) برائے تحقیقات فسادات پنجاب سنہ ۱۹۵۳ء ص ۹٬۸

اس مختصر پمفلٹ میں مرزا صاحب کے چند دعاوی منجملہ خود ان کی تصانیف سے مع حوالہ صفحات نقل کیے گئے ہیں۔ حوالہ غلط ثابت کرنے والوں کو منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

چنانچہ اب مرزا صاحب کے دعاوی باطلہ اور عقائد کفریہ ملاحظہ ہوں۔

میں مبلغ اسلام مامور من اللہ اور مصلح ہوں

یہ عاجز مؤلف براہین احمدیہ حضرت قادر مطلق جل شانہٗ کی طرف سے مامور ہوا ہے کہ نبی اسرائیلی مسیح کے طرز پر کمال مسکینی و فروتنی اور غربت اور تذلل و تواضع سے اصلاح کے لئے کوشش کرے۔ (خط مندرجہ مقدمہ براہین احمدیہ ص ۸۲ طبع اول

۲۔ "میں مجدّد ہوں"

وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدّد ہے وہ میں ہی ہوں (حقیقۃ الوحی ص۱۹۴، انجام آتھم ص۴۵، تریاق القلوب ص۱۳۶ ط۲، ازالہ اوھام خورد ص۱۵۴، کلاں ص۶۸ ط۵، حمامۃ البشریٰ ص۱۱۱، تحفی کلاں ص۵۳)

۳۔ "میں محدّث ہوں"

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدا تعالےٰ کی طرف سے امّت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے۔

(توضیح المرام مطبوعہ لاہور ص۱۹، ازالہ اوھام ص۱۷۶، حمامۃ البشریٰ ص۵۳)

۴۔ "میں امام زماں ہوں"

میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا۔ تو ان کا رہبر ہو گا اور وہ تیرے پیرو!

(حقیقۃ الوحی ص۷۹۔ ضرورۃ الامام ص۲۶۔ کتاب البریہ ص۱۰۳/۸۴)

۵۔ میں ولی اللہ اور ولی الرحمٰن ہوں

یا ولی اللہ کنت لا اعرفک اے خدا کے ولی! میں اس سے پہلے تجھے نہیں پہچانتی تھی۔ اس کی

تفصیل یہ ہے کہ کشفی طور پر زمین میرے سامنے کی گئی اور اس نے یہ کلام کیا کہ میں اب تک تجھے نہیں پہچانتی تھی کہ تو ولی الرحمٰن ہے۔

(حاشیہ دافع البلاء ص۱۹، تحفی خورد تحفی کلاں ص۸)

۶۔ "میں آئینہ خدا نمائی ہوں"

خدا نمائی کا آئینہ میں ہوں۔ (نزول المسیح ص۸۴)

۷۔ میں نبی اللہ، خاتم الخلفاء اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا دوسرا بازو ہوں!

اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے "نبی اللہ" رکھا ہے اور اس کو سلام کہا ہے اور اس کو اپنا "دوسرا بازو" قرار دیا ہے اور خاتم الخلفاء ٹھہرایا ہے۔ (نزول المسیح ص۴۸ تریاق القلوب ص۱۵۸)

۸۔ میں چینی الاصل ہوں

اسی کشف کے مطابق میرے بزرگ چینی حدود سے پنجاب میں پہنچے۔

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص۱۴)

۹- میں رجل فارسی ہوں

لنالہ رجل من فارس کا مصداق میں ہوں۔
(تحفہ گولڑویہ ص۲۹، تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۷، تریاق القلوب حاشیہ ص۱۴۵ ط ربوہ، طق ص۱۴۸/۱۲۷)

۱۰- میں برلاس مغل ہوں

ہمارے خاندان کی قومیت ظاہر ہے اور وہ یہ ہے، وہ قوم کے برلاس مغل ہیں
(تریاق القلوب حاشیہ ص۱۴۵ ربوہ، طق ص۱۲۷)

۱۱- میں سیّد ہوں

سو میں اگرچہ علوی تو نہیں ہوں مگر بنی فاطمہ میں سے ہوں۔ میری بعض دادیاں مشہور اور صحیح النسب سادات میں سے تھیں۔
(نزول المسیح حاشیہ ص۴۸۔ تریاق القلوب ص۱۵۸ حاشیہ ص۱۳۵)

۱۲- میں معجون مرکّب ہوں

میں اپنے خاندان کی نسبت کئی دفعہ لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک شاہی خاندان ہے اور بنی فارس اور بنی فاطمہ کے خون سے ایک معجون مرکب ہے۔

(تریاق القلوب ص۱۵۹، طق ص۱۲۷، ص۱۳۹)

۱۳- میں سلمان ہوں

چنانچہ وہ عزّ و جلّ ایک اپنی وحی میں جو حکایتاً عن الرسول ہے، میرا نام سلمان رکھتا ہے۔
(نزول المسیح حاشیہ ص۵۰، طق ص۴۹)

۱۴- یسوع کا ایلچی ہوں

جناب ملکہ معظمہ کے حضور میں یسوع کی طرف سے ایلچی ہو کر باادب التماس کروں۔
(تحفۂ قیصریہ ص۳۳، طق ۲۴)

۱۵- میں حسین سے بہتر ہوں

(الف) میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے جو اس حسین سے بہتر ہے۔
(دافع البلاء ص۲۹، تختی خورد، تختی کلاں ص۱۳ نزول المسیح ص۵۲)
(ب) کربلائے است سیر ہر آنم؛ صد حسین است در گریبانم
(نزول المسیح ص۹۹)

۱۶- میں مسیح موعود ہوں

تواتر سے اس بارے میں الہامات شروع ہوئے کہ تو

ہی مسیح موعود ہے۔
(اربعین ۲ صہ ۲۷، صہ ۳۲ - اعجاز احمدی صہ ۷، تریاق القلوب صہ ۱۵۵ طبع ربوہ)

۱۷- میں مہدی ہوں

مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا۔ (نجم الہدی حاشیہ صہ ۷)
نوٹ: یہ دعویٰ مرزا صاحب کی اکثر کتب میں موجود ہے۔

۱۸- میں حارث مددگار مہدی ہوں

واضح ہو کہ یہ پیشین گوئی جو ابو داؤد کی صحیح میں درج ہے کہ ایک شخص حارث نام کا...... نکلے گا جو آلِ رسول کو تقویت دے گا۔ الہامی طور پر مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے، کہ یہ پیشین گوئی اور مسیح کے آنے کی پیشین گوئی، جو مسلمانوں کا امام اور مسلمانوں میں سے ہوگا، دراصل یہ دونوں پیشین گوئیاں متحد المضمون ہیں اور دونوں کا مصداق یہی عاجز ہے۔
(ازالہ اوہام خورد صہ ۷۹، کلاں صہ ۳۵ ط ۵)

۱۹- میں ملہم ہوں

خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف کیا۔
(تریاق القلوب صہ ۱۵۵، ط ربوہ، قادیان صہ ۱۳۶)

۲۰- میں شفیع ہوں

آج تمہارے لئے بجز اس مسیح کے اور کوئی شفیع نہیں۔
دافع البلاء صہ ۲۵/۲۶

۲۱- میں مسیح موعود سے بہتر ہوں

خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔
(دافع البلاء صہ ۲۷، تختی خورد، کلاں صہ ۱۳)

۲۲- میں مریم بھی ہوں اور عیسیٰ بھی ہوں

براہین احمدیہ میں اوّل خدا نے میرا نام مریم رکھا۔ پھر اس میں صدق کا روح پھونکنے کے بعد اس کا نام عیسیٰ رکھا۔
(حقیقۃ الوحی حاشیہ صہ ۳۳۷، صہ ۳۳۹، انجام آتھم صہ ۶۸
کشتی نوح صہ ۶۶ ربوہ، قادیان ۴۵، تریاق القلوب صہ ۱۵۵
نزول المسیح حاشیہ صہ ۶)

۲۳- میں مسیح ابن مریم ہوں

وَسَمَّانِیَ الْمَسِیْحَ ابن مریم (میرا نام مسیح ابن مریم رکھا)

(انجام آتھم ص۵۵، حقیقۃ الوحی ص۳۳۹ و ص۱۹۴ و حاشیہ ص۷۲)

۲۴- میں ابن مریم سے بہتر ہوں

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو، اس سے بہتر غلام احمد ہے۔
(ق ۲۰، دافع البلاء ص۳۹، درثمین اردو ص۶۴)

۲۵- میں بیت اللہ ہوں

خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا۔
(تذکرہ ط ۲ ص۳۵، حاشیہ اربعین ص۱۶)

۲۶- میں حجر اسود ہوں

یکے پائے من بوسید، من گفتم کہ حجر اسود منم (میں نے کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔
(حاشیہ اربعین ص۱۶، الاستفتاء حقیقۃ الوحی ص۴۱، تذکرہ ط ۲ ص۳۶)

۲۷- میں رسول ہوں

سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا
دافع البلاء کلاں تختی ص۱۱، تختی خورد ص۲۳، حقیقۃ الوحی ص۱۰۳، ۱۰۷،
انجام آتھم ص۶۲

۲۸- میں مظہر انبیاء ہوں

جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرا۔
(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۷۲)

۲۹ میں آدم ہوں

۳۰ میں شیث ہوں

۳۱- میں نوح ہوں

۳۲ میں ابراہیم ہوں

۳۳ میں اسحٰق ہوں

۳۴- میں یعقوب ہوں

۳۵- میں یوسف ہوں

۳۶- میں موسیٰ ہوں

۳۷	میں داؤد ہوں
۳۸	میں سلیمان ہوں
۳۹	میں یحییٰ ہوں
۴۰	میں ظلی محمد اور احمد ہوں

(الف) میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔

(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۷۲)

(ب) چنانچہ آدم، ابراہیم، نوح، موسیٰ، داؤد، سلیمان، یوسف، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ یہ تمام نام براہین احمدیہ میں میرے رکھے گئے اور اس صورت میں گویا تمام انبیائے گذشتہ اس امت میں دوبارہ پیدا ہوگئے۔

نزول المسیح حاشیہ ص۴

۴۱	میں محمد ہوں

۴۲	میں احمد ہوں
۴۳	میں مصطفیٰ ہوں
۴۴	میں مجتبیٰ ہوں

(الف) خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۷، ایک غلطی کا ازالہ ص۳ تا ۱۱، ۱۶)

(ب) اگر میں کوئی علیحدہ شخص نبوت کا دعویٰ کرنے والا ہوتا تو خدا تعالیٰ میرا نام محمد اور احمد اور مصطفیٰ اور مجتبیٰ نہ رکھتا۔ (پھر فرمایا) ہر بات میں وجود محمدی میں مجھے داخل کر دیا۔ (نزول المسیح حاشیہ ص۵)

۴۵	میں احمد مختار ہوں

آدمم نیز احمد مختار، در برم جامۂ ہمہ ابرار

(نزول المسیح ص۹۹)

۴۶	اِسْمُہٗ اَحْمَد کا مصداق میں ہی ہوں

اور جیسا کہ آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ظاہر ہوگا گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائے گا۔

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صہ ۱۲، تحفہ کلاں صہ ۳۲ طبع ربوہ)

۴۷۔ **میں رحمۃ للعالمین ہوں**

(مرزا صاحب کو الہام ہوا) وقال وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین یعنی وگفت ترا از بہر ہمیں عرض فرستادم کہ بر تمام جہانیاں رحمت کنیم۔

(انجام آتھم صہ ۷۸)

۴۸۔ **میں خاتم الانبیاء ہوں**

کیونکہ میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت "وآخرین منھم لما یلحقوا بھم" بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ صہ ۱۰-۱۴-۱۵)

۴۹ **میں صاحب شریعت نبی ہوں**

ماسوا اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہوگیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے

مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔

(اربعین ص۴ صہ ۶)

۵۰ **میں تمام انبیاء سے افضل ہوں سوائے آنحضرت کے**

بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے۔ باستثناء ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے۔ اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۱۳۶۔ نیز اشعار مندرجہ نزول المسیح صہ ۹۹، ۱۰۰)

۵۱ **میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوں**

اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا۔

(اعجاز احمدی صہ ۷۱)

نیز تحفہ گولڑویہ صہ ۴۰ ط ربوہ صہ ۶۷ پر آنحضرت کے معجزات کی تعداد تین ہزار لکھی ہے اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ ۵۶ پر اپنے معجزات کی تعداد دس لاکھ بتائی ہے۔

۵۲ **میں فرشتہ ہوں**

۵۳ **میں میکائیل ہوں**

۵۴ میں خدا کی مثل ہوں

اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں۔ خدا کی مانند۔

(اربعین ۳ حاشیہ ص۳۔ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص۲۵)

۵۵ میں مظہر خدا ہوں

میرا آنا خدا کے کامل جلال کے ظہور کا وقت ہے۔ (آگے فرماتے ہیں) انسانی مظہر کے ذریعہ اپنا جلال ظاہر کرے گا۔

(حقیقۃ الوحی ص۱۵۴)

۵۶ میں خدا کا بیٹا ہوں

(الف) انت منی بمنزلۃ ولدی۔ (الاستفتاء ص۸۲)

(ب) انت منی بمنزلۃ اولادی۔ (اربعین ۴ ص۲۳)

(ج) اسمع ولدی (البشریٰ ج ا ص۴۹)

۵۷ میں خدا کا نطفہ ہوں

انت من مائنا وھم من فشل۔ مرزا صاحب کو الہام ہوا کہ تو ہمارے پانی سے ہے اور دوسرے لوگ فشل سے۔

(اربعین ۲ ص۳۹، اربعین ۳ ص۴۱)

(نوٹ) عربی لغت میں "ماء" سے مراد نطفہ ہے، قرآن مجید میں ہے:۔

(الف) ھوالذی خلق من الماء بشراً (الآیۃ) اللہ وہ ذات ہے جس نے انسان کو پانی (نطفہ) سے پیدا کیا۔

(ب) فلینظر الانسان مم خلق ۰ خلق من ماءٍ دافق یخرج من بین الصلب والترائب پس چاہیئے کہ دیکھے انسان کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ پانی اچھلنے والے سے پیدا کیا گیا جو کہ باپ کی پیٹھ اور ماں کی چھاتیوں سے نکلتا ہے۔

اور بھی کئی آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ "ماءٌ" سے مراد نطفہ ہے۔ کتب تفاسیر میں اس کی تشریح موجود ہے اگر مرزا صاحب کے الہام میں "ماءٌ" سے مراد تقویٰ یا طہارت کا پانی مراد لیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ مرزا صاحب عربی لغت سے قطعاً ناواقف تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرزا صاحب نے اپنے آپکو خدا کا نطفہ کہا ہے (از مرتب)

۵۸ میں خدا کا باپ ہوں

انا نبشرک بغلام حلیم مظھر الحق والعلا کان اللہ نزل من السماء ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا، گویا خدا

آسمان سے اترے گا۔ تذکرہ ط۲ ص۶۴۶

(انجام آتھم ص۶۲)

(نوٹ) : جب مرزا صاحب کا بیٹا خدا ہوا، تو مرزا صاحب بقیناً خدا کے باپ ہوں گے۔ (از مرتب)

۵۹ میں خدا کی بیوی ہوں

جناب مرزا صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

ع۱ میرا خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو نا قابل بیان ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۳ طبع ربوہ

اس نا قابل بیان حالت کو قاضی یار محمد صاحب بی او ایل پلیڈر نے اپنے ٹریکٹ نمبر۳ موسومہ "اسلامی قربانی" ص۱۲ پر بالفاظ مرزا اس طرح تحریر کیا:

ع۲ حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالےٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔

ع۳ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالےٰ تجھے اپنے انعامات دکھائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔

ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے[۱]
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۴۳)

۶۰ میں صفت کن کا مالک ہوں

(الہام ہے) انما امرک اذا اردت شیئا ان تقول لہ کن فیکون (اے مرزا) تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔
تذکرہ ص۵۲۵، ۶۵۲، ط۲ ص۸۲۶ (حقیقۃ الوحی ص۱۰۵)

۶۱ میں محیی اور ممیت ہوں

واعطیت صفۃ الافناء والاحیاء من الرّبّ الفعال
اور مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملی ہے۔
(خطبہ الہامیہ ص۵۵/۵۶، طبع ربوہ)

---

[۱] مندرجہ بالا تینوں حوالے اس بات کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہیں کہ مرزا صاحب کا خدا سے تعلق پنہانی میاں بیوی کا تعلق ہے۔ جس کا آپ نے اپنے مرید خاص کے سامنے اظہار فرمایا اور مخلص مرید نے اس ملفوظ کو شائع کر کے حق تبلیغ ادا کیا۔ نیز یہ الفاظ کہ حیض تحلیل ہو کر بچہ بن گیا ہے۔ وہ بچہ بھی اطفال اللہ کے بمنزلہ ہے اس کا صاف ترجمہ خدا کے بیٹے کی طرح ہے کیونکہ یہ حیض اور بچہ مرزا صاحب میں تھا اس لئے مرزا صاحب اپنے خدا کی بیوی ٹھہرے خود ہی قاضی صاحب فرماتے ہیں:

کہ سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔

۶۲ میں الاعلیٰ ہوں

وانت اسمی الاعلیٰ (مرزا صاحب کو الہام ہوا کہ الاعلیٰ میرا نام ہے ۔)

(تذکرہ ط ۲ ص ۳۳۸ ، اربعین ص ۲ ، ص ۳۴)

۶۳ میں خدا کا جانشین اور خلیفہ ہوں

میں نے ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنی تجھے پیدا کیا ۔

(کتاب البریہ ص ۸۴ ، ط ربوہ ط ۱ ص ۷۶)

۶۴ میں خالق ہوں

میں نے پہلے تو آسمان و زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہیں تھی ۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اسکی ترتیب و تفریق کی اور میں نے دیکھا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں ۔

(کتاب البریہ ص ۸۵ ، آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴،۵۶۵ ط ۱ ص ۷۹ ، ط ربوہ)

۶۵ میں تمام انسانوں کو نجات دینے والا ہوں

اب دیکھو ! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے

مدار نجات ٹھہرایا جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سُنے ۔

(اربعین ۴ حاشیہ ص ۶)

۶۶ میں خُدا ہوں

میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں (پھر فرماتے ہیں) اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہوئی (پھر فرماتے ہیں) میری اپنی عمارت گر گئی اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی (اس کے بعد لکھتے ہیں) اور اس حالت میں، میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں ۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا، جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاءِ حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں ۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زیّنا السماء الدّنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا ۔ اردتُ ان استخلف فخلقتُ آدم ۔ انّا خلقنا الانسان فی احسن تقویم

یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری نسبت میرے پر ظاہر ہوئے۔

(کتاب البریہ صد ۸۵ تا ۸۷، آئینہ کمالاتِ اسلام صد ۵۶۳)

۶۷ میں رُدّر گوپال ہوں

چنانچہ جو ملک ہند میں کرشن نبی گزرا ہے جس کو رُدّر گوپال بھی کہتے ہیں۔ (یعنی فنا کرنے والا اور پرورش کرنے والا) اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہے۔

(تذکرہ ط ۲ صد ۴۴۴، تتمہ حقیقۃ الوحی صد ۸۵)

۶۸ میں کرشن ہوں

پس جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صد ۸۵)

۶۹ میں آریوں کا بادشاہ ہوں

یہ دعوےٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالےٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے۔ آریوں کا بادشاہ۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صد ۸۵

۷۰ میں امین الملک جے سنگھ بہادر ہوں

تذکرہ ایڈیشن ۱۹۳۵ء صد ۶۴۶ میں ہے کہ :-

۸ ستمبر ۱۹۰۶ء بوقت فجر کئی الہام ہوئے ان میں سے ایک الہام یہ بھی ہے :- "امین الملک جے سنگھ بہادر"

۷۱ کرمِ خاکی ہوں

کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں !
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صد ۹۷)

حرفِ آخر

مرزائی صاحبان (لاہوری اور قادیانی) سے اپیل کی جاتی ہے کہ مرزا صاحب کے الہامات اور دعووں کے بعد مل کر مشورہ کریں اور پھر ایک مشترکہ اعلان کریں کہ مرزا صاحب کون تھے اور کیا تھے؟ تاکہ ان کا صحیح مقام متعین ہو سکے۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۔

ابوالبشیر عرفانی

خادم

مجلس تحفظ ختم نبوت

احمد پور شرقیہ

(بہاولپور)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جھوٹے مدعیانِ نبوت مسیحیت، مہدویت کی آج تک کی تعداد

نام کنیت	شہر/ملک	سن	دعویٰ	نمبر شمار	نام کنیت	شہر/ملک	سن	دعویٰ
صاف بن صیاد	مدینہ منورہ	سنہ ۲ھ	نبوت	[illegible]	علی بن محمد بن عبد الرحیم	بحرین	سنہ ۲۴۹ھ	نبوت
عبہلہ اسود بن کعب	یمن	سنہ ۶ھ	نبوت	۱۹	یہود بن ابان	″	سنہ ۲۶۰ھ	″
طلیحہ بن خویلد اسدی	خیبر (مدینہ)	سنہ ۹ھ	نبوت	۲۰	ابو العباس	قاہرہ	سنہ ۲۹۸ھ	″
مسیلمہ بن کبیر	یمامہ	سنہ ۱۰ھ	نبوت	۲۲	عبید اللہ بن احمد کردیہ	مصر	سنہ ۳۰۱ھ	″
سجاح بنت حارث	الجزیرہ	سنہ ۱۲ھ	نبوت	۲۳	مادطی	سوڈان	سنہ ۳۱۶ھ	″
مختار بن ابی عبید ثقفی	کوفہ	سنہ ۶۳ھ	نبوت	۲۴	ابو محمد حامیم	افریقیہ	سنہ ۳۱۳ھ	″
بیان بن سمعان تمیمی	کوفہ	سنہ ۹۶ھ	نبوت	۲۵	احمد بن کیال	افغانستان	سنہ ۳۱۶ھ	″
ابو منصور عجلی	کوفہ	سنہ ۱۲۰ھ	نبوت	۲۶	تنجیت (عورت)	افریقیہ	سنہ ۳۱۸ھ	″
مغیرہ بن سعید عجلی	کوفہ	سنہ ۱۲۹ھ	نبوت	۲۷	جوع (″)	″	سنہ ۳۲۲ھ	″
صالح بن طریف	اندلس	سنہ ۱۳۰ھ	نبوت	۲۸	الحاکم فاطمی خلیفہ	قاہرہ	سنہ ۴۱۰ھ	خدا
محمد بن فضلاس الخطاب	کوفہ	سنہ ۱۳۳ھ	نبوت	۲۹	حمزہ زوزنی	مصر	سنہ ۴۱۱ھ	نبوت
اسحاق اخرس	مراکش	سنہ ۱۳۵ھ	نبوت	۳۰	سکون بن نالمق	قاہرہ	سنہ ۴۲۶ھ	مظہر خدا
حرب بن عبد اللہ	بغداد	سنہ ۱۳۸ھ	مسیح موعود	۳۱	اصغر بن ابو الحسن ثعلبی	حران	سنہ ۴۲۹ھ	مسیح موعود
حکیم مقنع	″	سنہ ۱۴۸ھ	نبوت	۳۲	بہافرید بن ماہ فرودین	نیشاپور	سنہ ۴۴۲ھ	نبوت
استادسیس	ایران	سنہ ۱۵۴ھ	″	۳۳	ابو عبد اللہ بن شباس	صمیرہ	سنہ ۴۵۰ھ	خدا
بابک خرمی	بغداد	سنہ ۲۰۱ھ	خدا	۳۴	ابن تومرت	مراکش	سنہ ۴۵۰ھ	مہدی موعود
ابو عیسیٰ بن یعقوب	اصفہان	سنہ ۲۱۸ھ	نبوت	۳۵	محمد بن عبد اللہ عاضد	قاہرہ	″ ″	″ ″

نمبر شمار	نام کنیت	شہر ملک	سن	دعویٰ	نمبر شمار	نام کنیت	شہر ملک	سن	دعویٰ
۳۶	حسین بن عمران	عراق	سنہ ۲۸۳ھ	نبوت	۵۸	موسیٰ شاہ بخاری	ایران	سنہ ۱۲۸۰ھ	من مظہر اللہ
۳۷	ابوالحسن علی عنبر شمیم	بغداد	سنہ ۲۹۰ھ	خدا	۵۹	محمد احمد سوڈانی	سوڈان	سنہ ۱۸۸۰ء	مہدی موعود
۳۸	محمود و احمد گیلانی	عراق	سنہ ۶۶۰ھ	نبوت	۶۰	مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان	سنہ ۱۹۰۱ء	مہدی، نبی
۳۹	قطب الدین احمد	افریقہ	سنہ ۶۵۵ھ	"	۶۱	چراغ دین	جموں کشمیر	سنہ ۱۹۰۳ء	نبوت
۴۰	رشید الدین ابوالحسن سنان	شام	سنہ ۶۵۰ھ	مظہر خدا	۶۲	عبداللہ تیماپوری	حیدرآباد	سنہ ۱۹۰۲ء	"
۴۱	احمد بن ہلال	دمشق	سنہ ۶۸۰ھ	نبوت	۶۳	عبداللہ پٹواری	چیچہ وطنی	سنہ ۱۹۰۷ء	"
۴۲	سید محمد جونپوری	ہندوستان	سنہ ۸۴۰ھ	مہدی موعود	۶۴	احمد سعید قادیانی	سمبڑیال	سنہ ۱۹۷۷ء	نبوت
۴۳	بایزید عبداللہ انصاری	"	سنہ ۹۵۵ھ	نبوت	۶۵	احمد نور سرفروش	قادیان	سنہ ۱۹۱۸ء	"
۴۴	جان محمد فرہی	سندھ	سنہ ۸۸۰ھ	مسیح موعود	۶۶	یحییٰ عین اللہ	صوبہ بہار	سنہ ۱۹۲۰ء	"
۴۵	شیخ محمد فرہی	"	سنہ ۸۹۵ھ	"	۶۷	خواجہ اسمٰعیل	لندن	سنہ ۱۹۳۰ء	"
۴۶	احمد بن عبداللہ عباسی	مراکش	سنہ ۹۷۰ھ	مہدی موعود	۶۸	منشی ظہیر الدین اروپی	گوجرانوالہ	سنہ ۱۹۰۶ء	مظہر یوسف
۴۷	میر محمد نوربخش	گجرات	سنہ ۹۸۰ھ	"	۶۹	عبداللطیف گناچوری	گجرات	سنہ ۱۹۱۰ء	مہدی موعود
۴۸	احمد بن علی محیرتی	یمن	سنہ ۱۰۴۰ھ	"	۷۰	نبی بخش قادیانی	معراجکے	سنہ ۱۹۱۱ء	مامور من اللہ
۴۹	محمد بن عاصم ارنک	کردستان	سنہ [illegible]ھ	"	۷۱	فضل احمد چنگا	راولپنڈی	سنہ ۱۹۲۳ء	مسیح موعود
۵۰	محمد بن عبداللہ	ترکی	سنہ ۱۰۷۵ھ	"	۷۲	ٹموتھی عرف کارڈیلی	لاطینی امریکہ	سنہ ۱۹۲۶ء	نبوت
۵۱	سیوی یا سبا تائی	"	سنہ ۱۰۶۷ھ	مسیح موعود	۷۳	صدیق دیندار	حیدرآباد	سنہ ۱۹۱۰ء	متعدد دعاوی
۵۲	میر محمد حسین مشہدی	ایران	سنہ ۱۰۹۸ھ	"	۷۴	عالی جاہ محمد	امریکہ	سنہ ۱۹۵۲ء	مہدی موعود
۵۳	علی محمد باب	"	سنہ ۱۲۴۰ھ	مامور من اللہ	۷۵	بشارت احمد	ملوکیا کلوٹے	سنہ ۱۹۷۷ء	مہدویت
۵۴	قرۃ العین (عورت)	"	سنہ ۱۲۵۰ھ	مظہر فاطمہ	۷۶	محمود مروا	نائیجیریا	سنہ ۱۹۸۱ء	نبوت
۵۵	صبح ازل	ایران	سنہ ۱۲۵۰ھ	مامور من اللہ	۷۷	محمد علی	غازی پور شیخوپورہ	سنہ ۱۹۸۲ء	"
۵۶	بہاء اللہ	"	سنہ ۱۲۷۰ھ	"	۷۸	غلام فرید	کنگھ ہزارہ	سنہ ۱۹۸۳ء	"
۵۷	ملا محمد علی بارفروشی	"	سنہ ۱۲۷۲ھ	"	۷۹	بشیر احمد	خیرپور سندھ	۱۹۸۳ء جنوری	مہدیت